بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد

درخواست برائے درستی اندراج

یہاں تصویر چسپاں کر کے متعلقہ ادارہ کے سربراہ سے تصدیق کروائیں

محکمانہ فارم کا نمبر ____________

درستی نام ☐ تبدیلی نام ☐ درستی ولدیت ☐ درستی تاریخ پیدائش ☐ عدالتی ڈگری ☐

(میٹرک کی سند کے مطابق کوائف درج کریں)

In English

1۔ نام ____________ ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

ولدیت ____________ ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

تاریخ پیدائش (لفظوں میں) ____________ ☐☐—☐☐—☐☐☐☐

2۔ مطلوبہ درستی

نام ____________ ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

ولدیت ____________ ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

تاریخ پیدائش (لفظوں میں) ____________ ☐☐—☐☐—☐☐☐☐

3۔ رجسٹریشن نمبر (میٹرک) ____________ (انٹرمیڈیٹ) ____________

4۔ میٹرک کے امتحان میں شمولیت کا سال ____________ سالانہ/سپلیمنٹری ____________ رول نمبر ____________ حاصل کردہ نمبر ____________

5۔ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شمولیت کا سال ____________ سالانہ/سپلیمنٹری ____________ رول نمبر ____________ حاصل کردہ نمبر ____________

6۔ دو بہن بھائیوں کی تاریخ پیدائش کے درمیان غیر فطری تضاد ہونے کی صورت میں درستی تاریخ پیدائش کے لیے فارم کی پشت پر شق نمبر 11 پر عمل کریں۔

7۔ نام سکول و مکمل پتہ جس میں کلاس اول میں داخلہ لیا۔ ____________

8۔ یونین کونسل/ کارپوریشن/ ٹاؤن کمیٹی / سکول ریکارڈ کلاس اول میں (جس کا ریکارڈ پیش کرنا چاہتا ہے) کا مکمل نام و پتہ ____________

____

مذکورہ دفتر کے ریکارڈ میں درج شدہ نام ____________ ولدیت ____________ تاریخ پیدائش ____________ تاریخ اندراج ____________

9۔ ثبوت کے طور پر جس سکول کا داخل خارج رجسٹر یا کارپوریشن/یونین کونسل کا ریکارڈ پیش کرنا ہے اس کی مصدقہ فوٹو کاپی لف کریں اور اصل ریکارڈ طلب کرنے پر کمیٹی کو مقررہ تاریخ پر پیش کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر کیس داخل دفتر کر دیا جائے گا۔ نیز بوگس ریکارڈ پیش کرنے کی صورت میں امیدوار کے خلاف U.M.C درج کیا جائے گا۔

10۔ فیس مبلغ ____________ روپے یو۔بی۔ایل/ایم۔سی۔بی کی برانچ ____________ چالان نمبر ____________

کے تحت مورخہ ____________ کو جمع کروادی ہے۔ (اصل چالان لف ہے)

11۔ تبدیلی نام کا اشتہار روزنامہ ____________ میں مورخہ ____________ کو شائع ہو چکا ہے (مکمل اخبار لف ہے)

12۔ میں حلفیہ بیان کرتا/ کرتی ہوں کہ اس سے پہلے میں نے اپنے کوائف میں درستی نہیں کروائی۔

13۔ صفحہ نمبر 2 پر مذکور متعلقہ ہدایات اور درستی کوائف کے متعلق بورڈ قوانین کا/ کی پابند ہوں۔

14۔ خط و کتابت کے لئے مکمل پتہ ____________

دستخط درخواست دہندہ ____________

موبائل نمبر ____________

دستخط و مہر تصدیق کنندہ ____________

شناختی کارڈ نمبر ____________

موبائل نمبر ____________

ہدایات / قوانین

1۔ بطور ریگولر امیدوار امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ متعلقہ تعلیمی ادارہ جبکہ پرائیویٹ امیدواران گورنمنٹ کے تعلیمی ادارہ کے سربراہ سے درخواست فارم بمعہ تصویر تصدیق کروائیں۔

2۔ اصل اسناد (سند کے عدم اجراء کی صورت میں اصل رزلٹ کارڈ) لف کریں۔ اگر سند گم ہوگئی ہو تو ریکارڈ برانچ سے ثنیٰ سند لے کر منسلک کریں۔

3۔ درستی کے ثبوت کے طور پر رجسٹرڈ سکول کی جماعت اول میں داخلہ / یونین کونسل / کارپوریشن کا ریکارڈ (جس میں کسی قسم کا رد و بدل نہ ہو) دفتر ہذا کو بروقت پیش کرنا درخواست دہندہ کی ذمہ داری ہے۔ مزید براں پیدائش سے 5 سال کے بعد کروایا گیا اندراج قابل قبول نہ ہوگا۔ (ماسوائے دو بچوں میں غیر فطری تضاد کی صورت میں)

4۔ ریکارڈ کی عدم فراہمی کی صورت میں آخری نوٹس کے اجراء کے 90 دن بعد مطلوبہ فیس دوبارہ جمع کروانا ہوگی۔

5۔ درخواست فارم کے ساتھ اپنے اور اپنے والد کے قومی شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی لف کریں۔ اگر امیدوار کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو تو ''ب'' فارم یا برتھ سرٹیفکیٹ کی مصدقہ کاپی ساتھ لگائیں۔

6۔ اگر کسی فوجی ملازم کے بیٹے / بیٹی کی کسی منظور شدہ سکول میں پہلی (کلاس اول میں) داخلہ کے وقت پیدائش درست نہ ہو تو پیدائش کا سرٹیفکیٹ جو جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی میں نام سے متعلق تمام اندراجات پر مشتمل ہو مہیا کیا جائے۔ اگر فضائیہ یا بحریہ کے کسی ملازم کے بیٹے / بیٹی کی کسی منظور شدہ سکول میں پہلی بار داخلہ کے وقت تاریخ پیدائش غلط درج ہو تو پیدائش سرٹیفکیٹ جو پی۔اے۔ایف ریکارڈ آفس ماڑی پورہ کراچی میں نام سے متعلق تمام اندراجات پر مشتمل ہو مہیا کیا جائے۔ بشرطیکہ امیدوار اور اس کے والد کا نام اندراجات میں واضح طور پر درج ہو۔ نیز اصل متذکرہ ریکارڈ کمیٹی کو ملاحظہ کروانا درخواست دہندہ کی ذمہ داری ہے۔

7۔ مطلوبہ درستی کے بعد اگر میٹرک پاس کرنے کی عمر 14 سال سے کم بنے تو درخواست مسترد کر دی جائے گی۔

8۔ تاریخ پیدائش کی درستی کے معاملہ میں اٹھارہ سال سے زائد عمر کے امیدوار کو سول جج / مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ بیان حلفی جمع کروانا ہوگا کہ وہ کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے میں نہ تو ملازم ہے اور نہ ہی کبھی ملازم رہا ہے۔

9۔ تبدیلی نام کا اشتہار پاس کردہ امتحان / امتحانات کے تمام کوائف کے ساتھ کثیر الاشاعت قومی اخبار میں شائع کروائیں اور مکمل اخبار لف کریں۔ نیز تبدیلی نام کی وجوہات کے بارے حلفیہ بیان پیش کریں۔ (چالان فارم، حلفیہ بیان اور اشتہار پرانے نام سے ہونا چاہیے)

10۔ اسلام قبول کرنے یا تبدیلی جنس کی وجہ سے نام تبدیل کرنے والے فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

11۔ دو بچوں کی عمر میں غیر فطری فرق کی صورت میں لیٹ اندراج بھی قابل قبول ہے بشرطیکہ امیدوار کے والد کی طرف سے بیان حلفی مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ ہو کہ دونوں بچے ایک ہی ماں کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں اور دوسرے بچے کی عمر کا ثبوت بھی لف کریں۔

12۔ کوئی بھی درخواست اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگی جب تک اس کے ساتھ درج ذیل شرح سے فیس بورڈ کیمپس میں موجود بنک میں جمع کروا کر اصل چالان فارم لف نہ کیا جائے گا۔
(نام، تاریخ پیدائش اور ولدیت کی فیس علیحدہ علیحدہ جمع کروانا ہوگی)

شرح فیس

	نام	تاریخ پیدائش	ولدیت
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے دو سال کے اندر	4600/- روپے	4600/- روپے	4600/- روپے
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے دو سے پانچ سال کے اندر	5600/- روپے	5600/- روپے	5600/- روپے
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے پانچ سے دس سال کے اندر	6600/- روپے	6600/- روپے	6600/- روپے
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے دس سال سے زائد عرصہ پر	7600/- روپے	7600/- روپے	7600/- روپے

نوٹ:۔ درستی کمیٹی کی جانب سے کیس مسترد ہونے پر ریکارڈ دوبارہ چیک کروانے پر اپیل فیس مبلغ 2400/- روپے جمع کروانا ہوگی۔